قرآنی بیان

نعمتِ الٰہی کا چرچہ کیجیے...!!

(پارہ 30، سورۃُ الضُّحٰی:11)

12-September-2025

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجد کے لئے

جمعۃ المبارک کا بیان

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
12 ستمبر، 2025ء (بمطابق:18 ربیعُ الاوّل، 1447ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

(پارہ:30، سورۃُ وَالضُّحٰی:11)

نعمتِ الٰہی کا چرچہ کیجیے...!!

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿..جانِ رحمت کی بے مثال انکساری — صفحہ:4

✿..شانِ مصطفٰے، بزبانِ مصطفٰے — صفحہ:6

✿..نعمت کا اَثر نظر آنا چاہیے — صفحہ:13

✿..ذِکرِ کمالاتِ مصطفٰے کے چند فائدے — صفحہ:19

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُالْعِلْمِیَہ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی رسولِ ہاشمی صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے: جس نے مجھ پر صبح وشام 10، 10 بار درودِ پاک پڑھا، اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔[1]

مِہرِ چَرخِ نُبوّت پہ روشن درود | گُلِ باغِ رِسالت پہ لاکھوں سلام

شہریارِ اِرَم تاجدارِ حرم | نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام[2]

وضاحت: ہمارے آقا ومولا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو آسمانِ نبوت کے چمکتے ہوئے سورج اور رسالت کے باغ کے مہکتے ہوئے پھول ہیں، ہماری طرف سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ذات پر ایسے ہی روشن درود اور مہکتے ہوئے لاکھوں سلام ہوں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان تو یہ ہے کہ آپ جنّت کے بادشاہ، حرمِ پاک کے تاجدار اور شفاعت کا موسم بہار ہیں آپ پر ہماری طرف سے لاکھوں سلام ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْكَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ (پارہ: 30، سورۃ والضحیٰ: 11)

---

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب مایقول اذا اصبح واذا امسی، جلد: 10، صفحہ: 120، حدیث: 17022۔

2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 295۔

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اپنے رَبّ کی نعمت کا خُوب چرچا کرو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے پارہ:30، سُورۂ وَالضُّحیٰ کی آیت:11 یعنی آخری آیتِ کریمہ سُننے کی سعادت حاصِل کی، اِس آیتِ کریمہ میں بِلاواسطہ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ایک حکم دیا گیا ہے، پھر آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے واسطے اور وسیلے سے یہ حکم ساری اُمّت کے لیے، ہم گنہگاروں کے لیے بھی ہے۔ یعنی اس آیتِ کریمہ کے 2 پہلو ہیں، ایک پہلو سے اس آیت کا رُخ ہمارے آقا، رسولِ خُدا، احمد مجتبیٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی جانِب ہے، دوسرے پہلو سے ہم گنہگاروں کی جانِب ہے۔ آیئے! آیتِ کریمہ کو سیکھتے اور سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

اللہ پاک نے فرمایا:

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ (پارہ:30، سورۂ وَالضُّحیٰ:11)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اپنے رَبّ کی نعمت کا خُوب چرچا کرو!

یعنی اے پیارے محبوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر وہ نعمت جو ہم نے آپ کو عطا فرمادی ہے یا آیندہ عطا فرمائیں گے یا روزِ قیامت جن انعامات کا آپ سے وعدہ فرمایا گیا ہے، ان تمام نعمتوں کا خُوب چرچا فرمایئے...!![1]

[1] ...تفسیر صراط الجنان، پارہ:30، سورۂ وَالضُّحیٰ، زیرِ آیت:11، جلد:10، صفحہ:734 مفصلاً۔

جانِ رحمت کی بے مثال انکساری

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بہت ہی تَوَاضُع فرمانے والے ہیں، آپ اللہ پاک کے حُضُور انتہائی عاجزی فرمایا کرتے تھے، فتحِ مکّہ کے موقع پر آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہزاروں کے لشکر کے ساتھ مکّہ پاک میں داخِل ہوئے، یہ وہ جگہ تھی ❁ جہاں غیر مسلموں نے آپ پر اور آپ کے صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان پر بہت ظُلْم ڈھائے تھے ❁ وہی جو حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ کو تپتی ریت پر لٹاتے تھے ❁ وہی جو صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو چٹائی میں لپیٹ کر دُھونی دے دیا کرتے تھے ❁ وہی جو نرم نرم جِسْمِ مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر پتھر برسایا کرتے تھے ❁ وہی جو خُون کے پیاسے تھے، جان کے دُشمن تھے، آج وہی غیر مسلم سَر جھکائے، بے بسی کے ساتھ سامنے تھے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم فاتحانہ شان کے ساتھ مکّہ پاک میں داخِل ہو رہے تھے، **روایات میں ہے:** اس وقت تَوَاضُع و عاجزی کے سبب آپ نے سَرِ پاک بہت نیچے کیا ہوا تھا، یہاں تک کہ عمامہ شریف کے پیچ سُواری کی کاٹھی کے ساتھ مَس (*touch*) ہو رہے تھے۔[1]

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے کتنی پیاری بات کہی، فرماتے ہیں:

تمہاری شرم سے شانِ جلالِ حق ٹپکتی ہے
خَمِ گردن ہلالِ آسمانِ ذُو الجلالی ہے[2]

وضاحت: اے میرے آقا صلی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے شرم و حیا سے اللہ پاک کے جلال کا

---

1 ...المواھب اللدنیہ، المقصد الاول، غزوۃ مؤتۃ، جلد:1، صفحہ:316۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:183۔

مظاہرہ ہوتا ہے اور آپ کی گردن مُبارَک کے شرم و حیا والے جھکاؤ سے یوں لگتا ہے جیسے آسمان پر پہلی رات کا چاند چمک رہا ہے۔

میں بندہ ہوں، بندوں کی طرح بیٹھتا ہوں

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے محبوبِ ذیشان، سلطانِ دوجہان صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی عاجزی مبارَک...!! **روایت ہے،** ایک مرتبہ آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم زمین پر تشریف فرما ہو کر کھانا کھا رہے تھے، کوئی شخص قریب سے گزرا، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! آپ یُوں تشریف فرما ہیں؟ فرمایا: میں بندہ ہوں، بندوں کی طرح ہی بیٹھ کر کھاتا ہوں۔ (1)

اللہ اکبر...!!

تیری عاجزی پہ لاکھوں، تیری سادگی پہ لاکھوں	ہوں سلامِ عاجزانہ مدنی مدینے والے
ہے چٹائی کا بچھونا، کبھی خاک ہی پہ سونا	کبھی ہاتھ کا سرہانا مدنی مدینے والے
کبھی جو کی موٹی روٹی تو کبھی کھجور پانی	تیرا ایسا سادہ کھانا مدنی مدینے والے (2)

بہر حال! **پیارے اسلامی بھائیو!** محبوبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے حُضُور بہت عاجزی فرمایا کرتے تھے، اس لیے ہو سکتا تھا کہ آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اپنی زبانِ پاک سے اپنی شانوں کا اِظْہار ہی نہ فرماتے، چنانچہ اللہ پاک نے حکم دے دیا:

وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : اور اپنے رَبّ کی نعمت کا
(پارہ:30، سورۂ وَالضُّحیٰ:11)	خُوب چرچا کرو!

یعنی اے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک نے آپ کو جو شانیں عطا

1...الزہد لامام احمد بن حنبل، صفحہ:19، حدیث:19 خلاصۃً۔

2...وسائلِ بخشش، صفحہ:426 بتقدم و تاخر۔

فرمائی ہیں، آپ عاجزی فرماتے ہوئے انہیں بیان کرنے سے مت رُکیے! بلکہ اللہ پاک نے جو شانیں بخشی ہیں، ان کا خُوب خُوب چرچا کیجیے...!![1]

شانِ مصطفےٰ، بزبانِ مصطفےٰ

اب پیارے آقا، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اس حکمِ اِلٰہی پر عمل کیسے کیا...؟ چند روایات سنیے!

❁ حضرت ابو سعید خُدری رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ آدَمَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَلَا فَخْرَ

ترجمہ: میں روزِ قیامت تمام اَوْلادِ آدم کا سردار ہوں گا، یہ بات فخر سے نہیں کہتا۔

یعنی میں اپنی تعریف کے طور پر یہ بات نہیں بتا رہا بلکہ اللہ پاک کا حکم ہے، نعمت کا چرچا کرنے کا فرمایا گیا ہے، اس لیے تمہیں بتا رہا ہوں۔

وَبِیَدِیْ لِوَاءُ الْحَمْدِ وَلَا فَخْرَ

ترجمہ: یعنی حمد کا پرچم میرے ہاتھ میں ہوگا، میں یہ بات فخر سے نہیں کہتا۔

وَمَا مِنْ نَبِیٍّ یَوْمَئِذٍ آدَمُ فَمَنْ سِوَاهُ اِلَّا تَحْتَ لِوَائِیْ

ترجمہ: آدم علیہ السّلام اور ان کے عِلاوہ سارے کے سارے نبی روزِ قیامت میرے پرچم کے نیچے ہوں گے۔

❁ مزید فرمایا:

اَنَا اَوَّلُ مَنْ یُّؤْذَنُ لَهٗ بِالسُّجُوْدِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

---

1 ...تفسیر نور العرفان، پارہ:30، سورۂ وَالضُّحٰی، زیرِ آیت:11، صفحہ:893 ماخوذاً۔

ترجمہ: میں ہی ہوں، جسے سب سے پہلے روزِ قیامت سجدے کی اجازت دی جائے گی۔[1]

❁ فرمایا:

وَاَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ وَاَوَّلُ مُشَفَّعٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ

ترجمہ: میں ہی قیامت کے دن سب سے پہلے شفاعت کروں گا، سب سے پہلے میری ہی شفاعت قبول کی جائے گی، میں یہ بات بطور فخر نہیں کہتا۔[2]

❁ فرمایا:

وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الجنةِ

ترجمہ: میں ہی ہوں جو سب سے پہلے جنّت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا۔[3]

❁ فرمایا:

وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ يُحَرِّكُ حَلَقَ الْجَنَّةِ فَيَفْتَحُ اللهُ لِيْ فَيُدْخِلُنِيهَا

ترجمہ: میں ہی جنّت کی زنجیریں سب سے پہلے ہلاؤں گا، اللہ پاک میرے لیے ہی سب سے پہلے جنّت کا دروازہ کھولے گا اور مجھے ہی سب سے پہلے جنّت میں داخل فرمائے گا۔[4]

❁ فرمایا:

وَاَنَا اَكْرَمُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ عَلَى اللهِ وَلَا فَخْرَ

ترجمہ: میں اللہ پاک کے حُضور اگلے پچھلوں میں سب سے بڑھ کر عزّت و عظمت والا ہوں، یہ بات بطور فخر نہیں کہتا۔

---

1 ...مسند امام احمد، مسند الانصار، حدیث ابی الدرداء رَضِیَ اللہُ عنہ، جلد:9، صفحہ:45، حدیث:22364۔
2 ...ترمذی، ابواب المناقب عن رسولِ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:827، حدیث:3625۔
3 ...مسلم، کتاب الایمان، باب قول النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم انا اول...الخ، صفحہ:98، حدیث:196۔
4 ...ترمذی، ابواب المناقب عن رسولِ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:827، حدیث:3625۔

❁ فرمایا:

اَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِینَ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّینَ وَلَا فَخْرَ

ترجمہ: میں رسولوں کا قائِد ہوں، یہ بطور فخر نہیں کہتا، میں سب سے آخری نبی ہوں، بطور فخر نہیں کہتا۔(1)

❁ حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

اَنَا اَوَّلُ النَّاسِ خُرُوجًا اِذَا بُعِثُوا

ترجمہ: جب لوگوں کو اُٹھایا جائے گا، میں سب سے پہلے اُٹھنے والا ہوں گا۔(2)

وَاَنَا قَائِدُهُمْ اِذَا وَفَدُوا

ترجمہ: جب لوگوں کو میدانِ محشر کی طرف چلایا جائے گا، میں اُن کا قائِد ہوں گا۔

وَاَنَا خَطِیبُهُمْ اِذَا اَنْصَتُوا

ترجمہ: جب سب چُپ ہوں گے، میں ان کا خطیب ہوں گا۔

وَاَنَا مُسْتَشْفِعُهُمْ اِذَا حُبِسُوا

ترجمہ: جب سب روکے گئے ہوں گے (یعنی حساب شروع نہیں ہو رہا ہو گا تو) میں ان کی شفاعت کرنے والا ہوں گا۔

وَأَنَا مُبَشِّرُهُمْ إِذَا أَيِسُوا

ترجمہ: جب سب مایُوس ہوں گے، میں انہیں خوشخبریاں سنانے والا ہوں گا۔

1 ...دارمی، المقدمۃ، باب ما اعطی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم من الفضل، صفحہ: 44، حدیث: 50۔
2 ...ترمذی، ابواب المناقب عن رسولِ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 826، حدیث: 3619۔

اَلْکَرَامَةُ وَالْمَفَاتِیحُ یَوْمَئِذٍ بِیَدِی

ترجمہ: اس دِن عزّت اور سب کنجیاں میرے ہاتھ ہوں گی۔[1]

ترمذی شریف کی روایت ہے: اللہ پاک نے مَخْلُوق بنائی تو مجھے اچھوں میں سے بنایا، پھر ان کے 2 حصّوں میں سے بہترین حصّے میں رکھا، پھر قبیلے بنائے تو مجھے بہترین قبیلے میں رکھا، پھر گھر اور خاندان بنائے تو مجھے بہترین خاندان میں پیدا کیا، لہٰذا میں ساری مخلوق سے بہتر ہوں اور میرا خاندان بھی سب خاندانوں سے بہتر ہے۔[2]

❁ اللہ پاک نے اولادِ آدم سے ابراہیم علیہ السّلام کو چُنا اور انہیں اپنا خلیل بنایا ❁ پھر اولادِ ابراہیم سے اسماعیل علیہ السّلام کو چُنا ❁ حضرت اسماعیل علیہ السّلام کی اَوْلاد سے نِزار کو چُنا ❁ پھر اَوْلادِ نزار سے مُضَر کو ❁ مضر سے کِنَانَہ ❁ کِنَانَہ سے قریش ❁ قریش سے بنو ہاشِم ❁ بنو ہاشِم سے بنو عبد المطلب اور ❁ بنو عبد المطلب سے مجھے منتخب فرمایا۔[3]

امام بوصیری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

لَمْ تَزَلْ فِیْ ضَمَائِرِ الْکَوْنِ تَخْتَارُ | لَکَ الْاُمَّھَاتُ وَالْآبَاءُ[4]

یعنی اے مَحْبوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ اپنے فضائل وکمالات میں سب سے اعلیٰ وعمدہ ہیں، آپ کا نسبِ پاک بھی سب سے اعلیٰ ہے، حضرت آدم علیہ السّلام سے حضرت عَبْدُ اللہ تک، حضرت حَوَّاء رَضِیَ اللہُ عنہا سے حضرت آمنہ رَضِیَ اللہُ عنہا تک آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

---

1 ...دارمی، المقدمۃ، باب ما اعطی النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم من الفضل، صفحہ:43، حدیث:49۔
2 ...ترمذی، ابواب المناقب عن رسولِ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، باب ماجاء فی...الخ، صفحہ:825، حدیث:2616۔
3 ...موضح اوھام الجمع والتفریق، الوھم الرابع والثلاثون، جلد:1، صفحہ:120۔
4 ...دیوان بوصیری، قافیۃ الھمزۃ، صفحہ:9۔

وَسَلَّم کے جتنے آباء واُمّہات (ماں باپ) ہیں، سب اللہ پاک کے پسندیدہ اور چنے ہوئے ہیں۔[1]

❁ مزید فرمایا:

اَنَا دَعْوَةُ اَبِیْ اِبْرَاهِیمَ، وَبِشَارَةُ عِیسٰی

ترجمہ: میں اپنے دادا اِبراہیم علیہ السّلام کی دُعا اور حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی بشارت ہوں۔[2]

سُن لو...!! میں اللہ پاک کا حبیب ہوں

حدیثِ پاک کی مشہور کتاب **ترمذی شریف** میں حدیثِ پاک ہے، صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک مرتبہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم جمع تھے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کا انتظار کر رہے تھے، اِسی دوران اُنہوں نے علمی گفتگو کرنا شروع کر دی، اُدھر پیارے آقا، رسولِ خُدا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی تشریف لے آئے، آپ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب صحابہ کے قریب آئے تو رُک گئے، اُن کی گفتگو سُننے لگے، کیا باتیں ہو رہی تھیں؟ ❁ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ بولے: کتنی عجیب بات ہے؛ اللہ پاک نے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کو اپنا خلیل بنایا ہے ❁ دوسرے بولے: کتنے تعجب کی بات ہے کہ اللہ پاک نے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کو کَلِیْم بنایا ہے ❁ تیسرے بولے: کتنی حیرت کی بات ہے، اللہ پاک نے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کو رُوحُ اللہ اور کلمۃُ اللہ بنایا ہے ❁ چوتھے صحابی بولے: کتنے تعجب کی بات ہے؛ اللہ پاک نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کو صَفِیُّ اللہ بنایا ہے۔

یہ باتیں سُننے کے بعد پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے، فرمایا: اے میرے صحابہ! میں نے تمہاری ساری باتیں سُن لی ہیں۔ تم کہتے ہو: ❁ ابراہیم عَلَیْہِ

---

1 ...المنح المکیہ بشرح الہمزیہ، قصیدۃ الہمزیہ، صفحہ: 99 ملتقطاً۔

2 ...مستدرک، کتاب التفسیر، الاحزاب، انی عبد اللہ وخاتم النبیین...الخ، جلد: 3، صفحہ: 194، حدیث: 3619۔

السَّلام اللہ پاک کے خلیل ہیں، یقیناً وہ اِسی شان والے ہیں ❁ تم کہتے ہو: موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کَلِیْمُ اللہ ہیں، یقیناً وہ اِسی شان والے ہیں ❁ تم کہتے ہو: عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام رُوحُ اللہ ہیں، ہاں! وہ اسی شان والے ہیں ❁ تم کہتے ہو: آدم عَلَیْہِ السَّلام صَفِیُّ اللہ ہیں، ہاں! ہاں! اُن کی یہی شان ہے اَلَا وَ اَنَا حَبِیْبُ اللّٰہِ وَ لَا فَخَرَ یعنی اے میرے صحابہ سُن لو! میں اللہ پاک کا حبیب ہوں، میں یہ بات بطورِ فخر نہیں کہتا ❁ قیامت کے دِن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ ہوگا، میں یہ بات بطورِ فخر نہیں کہتا ❁ روزِ قیامت سب سے پہلے میں ہی شفاعت فرماؤں گا ❁ میری ہی شفاعت سب سے پہلے قبول ہو گی، میں یہ بات بطورِ فخر نہیں کہتا ❁ مزید فرمایا: اَنَا اَکْرَمُ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْآخِرِیْنَ وَلَا فَخَرَ میں اگلے، پچھلوں میں سب سے بڑھ کر عزّت والا ہوں مگر یہ بات بطورِ فخر نہیں کہتا۔ (1)

اللہ نے محبُوب کو بے مثل بنایا	ممکن ہی نہیں ہو کوئی ہم شانِ مُحمَّد
مخلُوق کو معلوم ہو کیا اُن کی حقیقت	رَبّ جانتا ہے شانِ مُحمَّد
محبوبِ خُدا، حاکمِ مخلوقِ الٰہی	مخلوقِ خُدا تابِعِ فرمانِ مُحمَّد (2)

وضاحت: اللہ پاک نے پیارے آقا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو ایسا بے مثال بنایا کہ اُن کے جیسی شان والا کوئی دوسرا ہونا ممکن ہی نہیں، آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شان مخلوق کو کیا معلوم ہو گی؟ آپ کی حقیقی شانیں تو آپ کا ربّ ہی جانتا ہے، پیارے آقا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی مخلوق کے حاکِم ہیں، تمام مخلوق آپ کی بات ماننے کی پابند ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے محبوبِ ذیشان صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی بلند تَرین شان…!! اللہ پاک نے فرمایا:

1 …ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 827، حدیث: 3625۔
2 …قبالۂ بخشش، صفحہ: 130، 131 ملتقطاً۔

وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ (پارہ:30، سورۃ وَالضُّحیٰ:11)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان : اور اپنے رَبّ کی نعمت کا خُوب چرچا کرو!

اے مَحْبُوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک نے جو آپ کو نعمتیں عطا فرمائی ہیں، ان کا خُوب چرچا فرمایئے!

نعمتوں کا چرچا کیجیے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! اب آیتِ کریمہ کے دوسرے پہلو کی طرف چلیے! یہی آیتِ کریمہ...!! اس میں اَوَّلاً حکم رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو دیا گیا، آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے وسیلہ سے، ہمیں بھی یہ حکم ہے کہ

وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ (پارہ:30، سورۃ وَالضُّحیٰ:11)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان : اور اپنے رَبّ کی نعمت کا خُوب چرچا کرو!

یعنی ہمارے مَحْبُوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے غُلامو...!! اللہ پاک نے اپنے مَحْبُوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں جو نعمتیں عطا فرمائی ہیں، ان نعمتوں کا چرچا کیا کرو...!!

نعمت کا چرچا بھی شکر ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے ہمیں جو نعمتیں عطا فرمائی ہیں، اللہ پاک نے ❁ ہاتھ دیئے ❁ پاؤں دیئے ❁ ناک ❁ کان ❁ آنکھیں ❁ زبان ❁ بازُو ٹانگیں ❁ دانت ❁ پٹھے ❁ مال ❁ دولت ❁ بینک بیلنس ❁ گاڑی ❁ بنگلہ مکان ❁ چھوٹی سی جھونپڑی ❁ سادہ سا گھر ❁ بڑی سی کوٹھی ❁ اَوْلاد وغیرہ یہ سب کچھ ہی نعمتیں ہیں، ان کا چرچا کرنا بھی شکر ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے: اَلتَّحَدُّثُ بِنِعْمَةِ اللهِ شُكْرٌ وَتَرْكُهَا كُفْرٌ یعنی اللہ پاک کی نعمت کا

چرچا کرنا شکر اور چرچا نہ کرنا نَاشکری ہے۔[1]

نعمت کا اَثَر نظر آنا چاہیے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے بندے کو نعمت عطا فرمائی، اب اس نعمت کا اَثَر بندے پر نظر آئے، یہ بات اللہ پاک کو پسند ہے۔ **ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہ رسالت** میں حاضِر ہوا، اُس کے کپڑے میلے تھے، پیارے آقا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تیرے پاس مال نہیں ہے؟ اس نے عرض: جی ہاں! فرمایا: جب اللہ پاک نے تمہیں مال سے نوازا ہے تو اس کا اثر تجھ پر نظر آنا چاہیے۔[2]

اسی طرح ایک بکھرے ہوئے بالوں شخص کو دیکھا تو اس سے فرمایا: کیا تیرے پاس کوئی چیز نہیں جس سے بالوں کو راحت دے سکے؟[3]

مطلب یہ کہ اللہ پاک نے تیل کنگھی عطا جو فرمائی ہے، پھر اس کا استعمال کیوں نہیں کرتے، اللہ پاک نے نعمتیں عطا جو فرمائی ہیں، پھر وہ نعمتیں بندے پر نظر بھی آنی چاہئیں۔ اب اللہ پاک نے بندے کو بہترین گاڑی عطا کی ہوئی ہو اور وہ گاڑی گیراج میں کھڑی کر کے خُود فقیروں والا حال بنا کر سائیکل پر گھوم رہا ہو، ظاہِر ہے یہ اس گاڑی کو اہمیت نہیں دے رہا، اللہ پاک نے اسے نعمت بخشی ہے اور یہ اس کی ناقدری کر رہا ہے، ہاں! کوئی مجبوری ہو اور واقعی مجبوری بنتی بھی ہو، یہ الگ بات ہے۔ خوامخواہ نعمتیں چھپائے رکھنا،

1...مسند امام احمد، مسند الکوفیین، جلد: 7، صفحہ: 511، حدیث: 18947۔
2...ابوداوٗد، کتاب اللباس، باب فی غسل الثوب وفی الخلقان، صفحہ: 639، حدیث: 4063۔
3...ابوداوٗد، کتاب اللباس، باب فی غسل الثوب وفی الخلقان، صفحہ: 639، حدیث: 4062۔

سب کچھ ہونے کے باوُجود فقیروں والا حال بنائے رکھنا، یہ ہر گز درست نہیں ہو سکتا۔ حدیثِ پاک سنیے!

نعمتوں کا چرچا کرنے کا طریقہ

رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مَنْ أُبْلِيَ بَلَاءً فَذَكَرَهُ فَقَدْ شَكَرَهُ، وَإِنْ كَتَمَهُ فَقَدْ كَفَرَهُ

ترجمہ: یعنی جسے کوئی نعمت نصیب ہوئی، وہ اس کا تذکرہ کرتا ہے تو وہ شکر کرنے والا ہے، اگر چھپالیتا ہے تو وہ ناشکری کرنے والا ہے۔[1]

مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک نے جو نعمت عطا کی، اب اسے آدمی چھپا کر نہ بیٹھ جائے بلکہ لوگوں کو بتائے! کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اللہ پاک کا بڑا کرم ہے، اللہ پاک نے مجھے فُلاں نعمت عطا فرمائی ہے۔

ظاہِر ہے اگر بتانا درست ہو، تبھی بتانا ہے۔ اس میں شیخی بھی نہ ہو، خود پسندی بھی نہ ہو، **میں، میں** بھی نہ ہو بلکہ دِل میں احسان مندی ہو، شکر کے جذبات ہوں، اللہ پاک کی عنایتوں کے سامنے بندہ خود کو احسانوں میں ڈوبا ہوا تَصَوُّر کر کے نعمتوں کا چرچا کرے، تبھی اس کا فائدہ ہو گا، ورنہ شیخیاں بکھیرنا یا ریاکاری کی آفت میں جا پڑنا، یہ تو الٹا گُناہوں کے دروازے کھولنے والا ہے۔ اور نظر نہ لگے، اس کا بھی لحاظ رکھنا چاہیے۔ اللہ پاک ہمیں نعمتوں کا چرچا کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

[1] ...ابوداوٗد، کتاب الادب، باب فی شکر المعروف، صفحہ:757، حدیث:4814۔

نعمتیں گِنا کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! نعمتوں کا چرچا کرنے کا ایک اور انداز ہے، امام بیہقی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: اِنَّ تَعْدَادَ النِّعَمِ مِنَ الشُّكْرِ یعنی نعمتوں کی گنتی کرنا، یہ بھی شکر ہے۔(1)

یعنی یہ بات بھی نعمتوں کے چرچے اور شکر میں شامِل ہے کہ آدمی صِرْف بیٹھ کر اپنی نعمتوں کی گنتی کرنا شروع کر دے۔ یہ بڑی اہم بات ہے، ہمارے ہاں لوگ خوامخواہ احساسِ کمتری کا شکار رہتے ہیں، ❁ہائے مر گیا ❁میری تو قسمت ہی پھوٹی ❁بس جی حال ہی کوئی نہیں ❁بس جی اب کیا بتاؤں ❁غریب بندے کی بھی کوئی زندگی نہیں ہے ہر وقت ایسے جملے بولتے رہتے ہیں۔ انہیں بلکہ ہم سب کو چاہیے زیادہ نہیں تو کم از کم ہفتے میں ایک دِن بَس خالی بیٹھ کر اللہ پاک کی نعمتوں کی گنتی کیا کریں، مثلاً تنہائی میں بیٹھ جائیں، سب سے پہلے اپنے جسم پر نظر ڈالنا شروع کریں ❁ہاتھ سلامت ہیں، یہ بھی نعمت ہے ❁پاؤں سلامت ہیں، یہ بھی نعمت ہے ❁زبان سلامت ہے ❁کان سلامت ہیں ❁تَن پر کپڑے پہنے ہوئے ہیں ❁ انگلیاں ٹھیک کام کرتی ہیں ❁ دماغ درست چل رہا ہے ❁دِل پر ہاتھ رکھیں؛ دھڑکن صحیح چل رہی ہے ❁اسی طرح دیگر نعمتوں کی گنتی کریں، مثلاً ❁ امی ابو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! زندہ ہیں ❁میری بہنیں بھی ہیں ❁بھائی بھی ہیں ❁ اولاد بھی اللہ پاک نے دی ہے، یوں ہفتے میں صِرْف ایک دِن نکال کر خالی بیٹھ جائیں اور نعمتوں کو بس گنتے چلے جائیں، یقین مانیئے! ہم سارا دِن لگا کر بھی اللہ پاک کی نعمتوں کو گِن نہیں سکیں گے، جب اتنی ساری نعمتوں کا ذِکْر کریں گے اور سوچیں گے کہ میں تو اس لائق نہیں تھا، اللہ پاک نے مجھے یہ نعمتیں بخش دی ہے تو اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! دِل میں محبّتِ

---

(1)...شعب الایمان، جلد:4، صفحہ:110، رقم:4453۔

اِلٰہی بڑھے گی، شکر کے جذبات اُبھریں گے اور اللہ پاک نے چاہا تو ہم شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے۔ اللہ پاک توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مصطفےٰ! مصطفےٰ کیجیے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے نعمتوں کا چرچا کرنے کا ہمیں حکم دیا، اب ذرا سوچئے! اللہ پاک کی سب سے بڑی نعمت ہمیں کیا عطا ہوئی ہے؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا (پارہ:4، آلِ عمران:164)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ نے ایمان والوں پر بڑا احسان فرمایا جب ان میں ایک رسول مَبْعُوث فرمایا۔

اللہُ اکبر! پتا چلا: اللہ پاک نے نہایت ہی عظیم احسان فرمادیا کہ ہمیں اپنے مَحْبُوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اُمّتی بنا دیا، یہ وہ نعمت ہے کہ سب نعمتیں اسی ایک نعمت کا صدقہ ہیں ❁ اِیْمان مِلا، ان کے صدقے ❁ قرآن ملا، ان کے صدقے ❁ رحمٰن ملا، ان کے صدقے ❁ سانسیں چل رہی ہیں، ان کے صدقے ❁ جسم میں جان ہے، ان کے صدقے ❁ ہاتھوں میں طاقت ہے، ان کے صدقے ❁ زمین ہے، ان کے صدقے ❁ ہم زمین پر کھڑے ہو سکتے ہیں، ان کے صدقے ❁ آسمان ہے، ان کے صدقے ❁ درخت، پتھر، پھول پھل، پہاڑ، دریا سب کچھ انہی کے صدقے سے ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا وُجُودِ مَسْعُود وہ عظیم تَرِین نعمت ہے کہ آج تک جس کو جو بھی مِلا ہے، انہی کے صدقے ملا ہے، آیندہ قیامت تک بھی جسے ملے گا، انہیں کے صدقے عطا کیا جائے گا۔

لَا وَرَبِّ الْعَرْش جس کو جو مِلا، ان سے مِلا
بٹتی ہے کونین میں نعمت رسولُ اللہ کی[1]

لٰہذا جب ہم کپڑے پہنیں، یہ بھی نعمت ہے، اس کا بھی شکر لازِم ہے، ہمیں اس نعمت کا بھی چرچا کرنے کا حکم دیا جارہا ہے تو سوچئے! کائنات کی سب سے بڑی نعمت، جن کے دم قدم سے سب نعمتیں میسر ہیں، فرمائیے! اُس نعمتِ عظمٰی کا چرچا کس انداز سے کیا جائے گا۔

کراں میں تیریاں دِن رات گلاں

روایت ہے، ایک روز حضور اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت بِلالِ حبشی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے گھر تشریف لائے۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ بھی کیسی عِزّت افزائی ہے، دوجہان کے آقا، فرشتے جن کی بارگاہ میں حاضِری کی خواہش کرتے ہیں، وہ آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خُود چل کر حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے گھر تشریف لائے۔

اس شان کے ہم نے کیا کسی نے | دیکھے نہیں زِینہار (اب تک) آقا[2]

پوچھا: بِلال گھر پر ہیں؟ حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی زوجہ محترمہ نے عرض کیا: وہ تو گھر پر نہیں ہیں۔

پھر زوجہ محترمہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! بِلال جب گھر ہوتے ہیں، اُن کی زبان پر بَس ایک ہی رَٹ ہوتی ہے: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ آج رسول اللہ نے یہ فرمایا، آج رسول اللہ نے وہ فرمایا (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)۔

---

1 ...حدائق بخشش، صفحہ: 152۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 65۔

عشق دیکھیے! حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہ عنہ جب تک بارگاہِ رسالت میں حاضِر رہتے ہیں، دیدارِ مصطفےٰ کے جام پیتے رہتے ہیں، جب گھر آجاتے ہیں تو اپنے مَحْبُوب آقا، دوجہاں کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہی باتیں کرتے ہیں۔

وِچھوڑے دے صدمے میں روز جھلّاں یارسولَ اللہ!
کراں میں تیریاں دِن رات گلّاں یارسول اللہ!

خیر! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بات سُن کر فرمایا: مَاحَدَّثَكَ عَنِّي بِلَالٌ فَقَدْ صَدَقَ بِلال میری طرف سے جو بھی حدیث بیان کرتا ہے، وہ سچ ہے، بِلَالٌ لَا يَكْذِبُ بلال جھوٹ نہیں بولتا۔[1]

یہ ہے اس نعمتِ پاک کا چرچا، ہمیں چاہیے کہ بس ہر وقت مصطفےٰ، مصطفےٰ ہی کرتے رہا کریں، زبان پر باتیں ہوں تو مَحْبُوب صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہوں، دِل میں یاد ہو تو محبوب صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہی ہوا کرے۔

دِل ہے وہ دِل جو تری یاد سے مَعْمُور رہا | سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا[2]

حضرتِ ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اور ذِکْرِ مصطفےٰ

مَشْہور صحابیِٔ رسول ہیں: حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہ عنہ۔ پیارے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سب سے زیادہ حدیثیں آپ ہی نے روایت کی ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی ایک بہت ہی پیاری، ایمان افروز اور عشق بھری عادَت تھی، چنانچہ طبقاتِ اِبْنِ سَعْد میں ہے: حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا معمول (***Routine***) مبارَک تھا، آپ

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، رقم:974، بلال بن رباح...الخ، جلد:10، صفحہ:463 ملتقطاً۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:55۔

جب بھی کسی دیہاتی شخص کو دیکھتے یا کسی ایسے کو ملتے جس نے رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نہ کی ہوتی تو فرماتے: کیا میں آپ کو رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و کمالات بیان نہ کروں...؟ پھر آپ رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا پُورا حلیہ مبارک بیان فرمادیتے۔[1]

ہر آنکھ دیکھتی ہے تیرے ہی رُخ کا جلوہ | ہر کان سُن رہا ہے پیارے کلام تیرا[2]

ذِکرِ کمالاتِ مصطفےٰ کے چند فائدے

سُبۡحٰنَ اللہ! سُبۡحٰنَ اللہ! کیا شان ہے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی...!! کسی کو نماز سکھانا، وُضو کا طریقہ سکھانا، روزے اور زکوٰۃ وغیرہ کے مسائل بتانا، ان سب کی اپنی جگہ بہت اہمیت (*Importance*) ہے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم لوگوں کو یہ چیزیں بھی سکھایا کرتے تھے مگر اَوّل نمبر پر صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و کمالات بتایا کرتے تھے اس لیے کہ کمالاتِ مصطفےٰ بیان کرنے، سننے سے دِل میں محبّت بڑھتی ہے، پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ دِلی رشتہ مضبوط ہوتا ہے اور یہ رشتہ جتنا زیادہ مضبوط ہو، اتنا ہی ایمان پختہ ہوتا ہے اور ایمان جتنا پختہ ہو، اتنا ہی نیکیوں میں دِل لگتا ہے اور آدمی جنّت کے رستے پر چل پڑتا ہے۔

مُحَمَّد کی محبّت دِینِ حق کی شرطِ اَوّل ہے | اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

مولانا حَسَن رضا خان صاحِب رحمۃُ اللہِ علیہ نے کہا:

---

1 ...طبقات ابن سعد، جلد:1، صفحہ:318 خلاصۃً۔

2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:23۔

نام تیرا، ذِکر تیرا، تو ترا پیارا خیال	ناتوانوں بے سہاروں کا سہارا ہو گیا[1]

سُبْحٰنَ الله! بہر حال **پیارے اسلامی بھائیو!** ہمیں حکم ہے:

وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾ (پارہ:30، سورۂ وَالضُّحٰی:11)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اپنے رَبّ کی نعمت کا خُوب چرچا کرو!

اور نعمتوں میں سب سے عظیم نعمت پیارے محبوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ پاک ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی زبانیں ذِکرِ محبوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے تَر بَتَر رکھا کریں، اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِيْم! اس کی برکت سے دُنیا بھی سنور جائے گی، آخرت بھی سنور جائے گی۔

اور ایک بات عرض کر دوں، اللہ پاک نے یہ نہیں فرمایا کہ نعمت کا چرچا صِرف ربیع الاوّل ہی میں کرنا ہے، نہیں! نہیں...!! نعمتوں کا چرچا ہر وقت ہی کرتے رہنا ہے، لہٰذا ربیع الاول آئے تو ہی ہم ذِکرِ مصطفےٰ کی محافِل سجانا شروع کریں، ایسا نہیں ہونا چاہیے بلکہ ذِکرِ مصطفےٰ ہر مہینے چاہیے، ہر ہفتے چاہیے، ہر دِن چاہیے، ہر گھنٹے، ہر منٹ بلکہ ہر سیکنڈ میں چاہیے، بَس ہر وقت ہماری زبان پر ذِکرِ مصطفےٰ جاری رہنا چاہیے۔

جو نہ بُھولا ہم غریبوں کو رضاؔ	یاد اس کی اپنی عادَت کیجیے!
ذِکر اُن کا چھیڑیے! ہر بات میں	چھیڑنا شیطاں کا عادَت کیجیے![2]

ہر بات میں اُن کا ذِکر چھیڑنا ہے، دوستوں کے ساتھ بیٹھے، رسولِ پاک کا ذِکر شروع

1...ذوقِ نعت، صفحہ:74۔
2...حدائقِ بخشش، صفحہ:199۔

ہو گیا، گھر بیٹھے رسولِ پاک کا ذِکر شروع ہو گیا، بچوں کے پاس بیٹھے، ذِکرِ پاک شروع ہو گیا، غرض؛ ہماری زبان پر ہر ہر وقت ذِکرِ خُدا اور ذِکرِ مصطفےٰ جاری رہنا چاہیے۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضانِ حدیث موبائل اپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی احادیثِ کریمہ کی خِدمت میں مَصروف ہے، اس سلسلے میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے *I.T* ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے نِرالی اور بہت فائدہ مند موبائل اپلی کیشن لانچ کی گئی ہے، جس کا نام ہے: **فیضانِ حدیث**۔ اس اپلی کیشن میں حدیث پاک کی مشہور کتابیں مثلاً ❁ مِشْکٰوۃُ الْمَصَابِیْح اور اس کی اُردو شرح مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیْح ❁ الْأَرْبَعِیْن النَّوَوِیَّۃ اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ رِیَاضُ الصَّالِحِین اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ أَرْبَعِیْن حَنَفِیَّہ (اردو) ❁ اور مُنْتَخَب اَحَادِیث (اردو) اَنْوَارُ الْحَدِیْث (اردو) شامِل کی گئی ہیں ❁ احادیث کا اپنے مطلوبہ موضوع پر مطالعہ کرسکتے ہیں **اور کتابی صورت میں بھی پڑھا جا سکتا ہے** ❁ بہترین سرچ آپشن کی مدد سے مختلف انداز سے مطلوبہ الفاظ اور مکمل جملہ بھی سرچ کر سکتے ہیں ❁ حدیثِ پاک کو عربی متن اعراب کے ساتھ اور بغیر اعراب دونوں طرح پڑھنے کی سہولت موجود ہے ❁ مطالعہ کے نوٹس مَحْفُوظ کرنے کے لیے ***Favorite*** کرنے کا آپشن بھی دیا گیا ہے اور ❁ اَحادیث کو اپنے دوستوں کو شیئر بھی کیا جا سکتا ہے۔ خود بھی حدیثِ پاک کا فیضان لوٹیئے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: سفید بال اکھاڑنا مکروہ و ممنوع اور خلافِ اَوْلٰی ہے۔

وضاحت: عموماً آج کل نوجوانوں کے ساتھ ساتھ بڑے بوڑھے بھی سر یا داڑھی شریف کے سفید بال اُکھاڑ دیتے ہیں یا کاٹ رہے ہوتے ہیں، حالانکہ سفید بال مؤمن کا وقار اور نور ہیں، انہیں نہ اکھاڑنے پر نیکیاں ملتی ہیں، البتہ سفید بالوں کو اکھاڑنے کے حوالے سے درست مسئلہ سماعت فرمالیں، سر یا داڑھی میں موجود سفید بالوں کو محض بڑھاپا چھپانے یا زیب و زینت کے لیے نوچنا یا کاٹنا مکروہ و ممنوع اور خلافِ اولیٰ ہے۔ اللہ پاک کے آخری نبی رسولِ ہاشمی صلی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے سفید بالوں کو اکھاڑنے، نوچنے یا کاٹنے سے منع فرمایا، جیسا کہ حدیث شریف میں ہے: **رسولُ اللہ صلی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:** سفید بالوں کو نہ اکھاڑو، یہ مسلمان کا نور ہیں۔[1] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحْکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

لَاعلاج مرض کا روحانی علاج (وظیفہ)

یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

---

1 ...ترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی النھی عن نتف الشیب، صفحہ:658، حدیث:2821۔

جو کوئی 21 دن 111 بار یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام پڑھ کر پانی پر دم کر کے پییئے، کیسی ہی بیماری ہو، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! شفا ملے گی۔ اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد